© rasailojaraid.com

اس سلسلہ میں دینی مدارس کے سینئر اساتذہ اور دور حاضر کے مسائل وضروریات پر نظر رکھنے والے ارباب علم ودانش کے درمیان وسیع پیمانے پر مذاکروں اور مباحثوں کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سنجیدگی کے ساتھ سننے اور اس کی روشنی میں تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے قدم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ خدا کرے کہ ہمارے ارباب مدارس اس ضرورت کا جلد احساس کریں اور اسے پورا کرنے کے لیے حوصلہ اور جرات کے ساتھ پیش رفت کر سکیں۔ آمین یارب العالمین

انتہائی افسوس ناک پولیس ایکشن

مارچ ۲۰۰۱ء کے تیسرے ہفتے کے دوران میں لاہور میں ملک کے معروف روحانی پیشوا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت مولانا سید نفیس شاہ صاحب الحسینی مدظلہ کی رہائش گاہ پر ندوۃ العلماء لکھنؤ سے آئے ہوئے حضرت مولانا سید سلمان ندوی اور ان کے رفقا قیام پذیر تھے کہ نصف شب کو پولیس اہل کاروں نے وہاں دھاوا بول دیا، چند معزز مہمانوں سمیت مکان میں موجود متعدد حضرات کو گرفتار کر کے آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر پولیس ہیڈ کوارٹر لے جایا گیا اور رات بھر انہیں پریشان وذلیل کیا گیا۔ یہ پولیس ایکشن نہایت افسوس ناک بلکہ شرمناک ہے جس سے عالمی سطح پر پاکستان کی بدنامی ہوگی۔ اس پولیس ایکشن کی جس قدر مذمت کی جائے، کم ہے۔ ہم گورنر پنجاب سے مطالبہ کرتے ہوئے کہ وہ ذاتی طور پر اس واقعہ کا نوٹس لیں اور اس کے ذمہ دار پولیس افسران کے خلاف سخت کارروائی کے علاوہ ندوۃ العلما لکھنؤ سے آنے والے معزز مہمانوں کی توہین پر سرکاری سطح پر معذرت کی جائے۔

دارالعلوم دیوبند کی ڈیڑھ سوسالہ خدمات پر خراج تحسین پیش کرنے کے لیے

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے زیر اہتمام

خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس

۹۔۱۰۔۱۱ اپریل ۲۰۰۱ء بروز پیر، منگل، بدھ تاروجبہ پشاور میں منعقد ہو رہی ہے جس میں مختلف ممالک سے اکابر علماء کرام، زعماء قوم اور اہل دانش شریک ہو کر اکابر علماء دیوبند کی خدمات اور جدوجہد پر خراج عقیدت پیش کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ ملک بھر کے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس کانفرنس میں جوق در جوق شریک ہوں اور اسے کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تعاون کریں۔

منجانب: پاکستان شریعت کونسل

© rasailojaraid.com